مؤتمر المصنّفین کی پہلی پیشکش

دعواتِ حق جلد اوّل

قومی و ملّی پریس کے تبصرے

سیارہ ڈائجسٹ جون ۱۹۷۶ء

ص ۱۱۰

دعواتِ حق حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کے ۷۵ مواعظ، خطباتِ جمعہ اور دیگر تقاریر کا مجموعہ ہے اور ان کے مواعظ و تقاریر کی پہلی جلد ہے۔ حضرت مولانا شیخ عبدالحق کا مقام دینی اور علمی حلقوں میں محتاجِ تعارف نہیں۔ "دعواتِ حق" میں انہوں نے ان تمام موضوعات پر اسلام کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے جو نہ صرف یہ کہ مذہب کی بنیادی سطح سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ انسانی بہبود سے بھی جن کا گہرا واسطہ ہے ان کے مواعظ کے موضوعات میں بے حد تنوع ہے۔ جہاں اس مجموعہ میں حقیقتِ ایمان و عبادت، اللہ اور رسول ؐ کی محبت، طاعاتِ خداوندی کا سرچشمہ، محبت اور اسبابِ حقیقت ایمان، عبادت اور دوسرے فرائض و اوامر و نواہی پر انہوں نے فکر انگیز خیالات پیش کئے ہیں، وہاں اسلام اور اجتماعیت، تجدید و حفاظتِ دین، اسلام میں عورتوں کے حقوق، کامیاب و باعزت زندگی ایسے موضوعات کو اپنے مواعظ میں پیش کیا۔ اور قومی و ملی المیوں (سقوطِ بیت المقدس، سانحہ مسجدِ اقصٰی، سقوطِ ڈھاکہ) پر بھی انہوں فکر انگیز خیالات سے متاثر کیا ہے۔ وہ عصرِ حاضر کے تقاضوں اور سائنسی ایجادات و تسخیرِ کائنات کے مسئلے کو بھی بڑی وضاحت سے دین کی روشنی میں پیش کرتے ہیں۔ چاند تک انسان کی رسائی اور اسلام کے موضوع پر ان کے مواعظ بصیرت افروز ہیں۔

"دعواتِ حق" ایک بڑے عالم اور بڑے انسان کے خیالات و افکار کا مجموعہ ہے۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے ان مواعظ کی اشاعت دینی کتب میں ایک اہم اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس کی دوسری جلد بھی جلد ہی شائع کی جائے گی۔

روزنامہ "مشرق" لاہور، پشاور

۱۶ اپریل ۱۹۷۶ء، ص ۵، ادارتی صفحہ

"دعواتِ حق" مولانا عبدالحق مدظلہ صدر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مواعظ کا مجموعہ ہے جو وہ خطباتِ جمعہ کی صورت میں مختلف اوقات میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ممتاز عالمِ دین، مبلغ اور معلّم کی حیثیت سے ان کی ذات پاکستان میں ممتاز مقام کی حامل ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں ان کی شخصیت ان تینوں زاویوں سے بھرپور انداز میں جلوہ گر نظر آتی ہے۔ انہوں نے زندگی کے روزمرہ مسائل کے بارے میں قرآن و سنت کے احکام بڑے دل نشین پیرائے میں بیان کئے ہیں۔ سلف صالحین کی حکایات اور واقعات کے حوالوں سے کتاب میں ایسی دلکشی پیدا ہو گئی